بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معراج کے موقع پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد عقیدہ نزول کے منافی نہیں!

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرزائیوں کے ایک اعتراض کا جواب مطلوب ہے۔ اعتراض یہ ہے کہ مسجدِ اقصیٰ میں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت کروائی تھی اس میں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام بھی آئے تھے۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام جسمِ مثالی کے ساتھ آئے تھے یا جسمِ حقیقی کے ساتھ؟ اگر جسمِ مثالی میں روح ڈالی گئی تھی تو موت ثابت ہو جاتی ہے اور اگر جسمِ حقیقی کے ساتھ آئے تھے تو نزول ثابت ہو جاتا ہے۔

استاذ محترم! اس اعتراض کا جواب عنایت فرما دیں!

سائل: محمد عمران، سیالکوٹ

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد جسمِ مثالی کے ساتھ نہیں تھی (اس لیے وفاتِ مسیح علیہ السلام کا عقیدہ تو باطل ٹھہرا) بلکہ آپ علیہ السلام کی آمد جسمِ حقیقی کے ساتھ تھی۔ جسمِ حقیقی کے ساتھ آمد سے نزولِ مسیح بھی متحقق نہیں ہوتا۔ اس لیے کہ اہل اسلام اس بات کے قائل ہیں کہ نزول عیسی علیہ السلام قربِ قیامت میں ہو گا۔ اس وقت حضرت مہدی پیدا ہو چکے ہوں گے اور دجال کا خروج بھی ہو چکا ہو گا۔ اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول دمشق کی جامع مسجد کے مینارہ پر ہو گا۔ نزول کے بعد آپ علیہ السلام دجال کو قتل کریں گے۔ نزول کے بعد آپ چالیس یا پینتالیس سال زمین میں قیام فرما کر مدینہ منورہ میں انتقال فرمائیں گے۔

تو اہلِ اسلام جس نزول کے قائل ہیں وہ یہ ہے۔ معراج کے موقع پر بیت المقدس میں آمد کے وقت مذکورہ امور وقوع پذیر ہی نہیں ہوئے تھے اس لیے اسے "نزولِ مسیح"

بالکل قرار نہیں دیا جاسکتا۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد رئیس کھن

12-دسمبر2020ء